یوحنّا کا پہلا عام خط

۱ زندگی کے کلام کی بابت ہم تمہیں کہتے ہیں دُنیا کے وجود سے پہلے :

جیسا کہ ہم نے اُسے سنا ہے اپنی آنکھوں سے دیکھا، اور غور وفکر کیا اور
اُسے خود اپنے ہی ہاتھوں سے چھوا ہے

۲ جو زندگی ہمیں بتائی گئی جسے ہم نے دیکھا اور جس کے متعلق ہم
گواہ ہیں ہم اب اسی زندگی کے متعلق کہتے ہیں جو ہمیشہ کے لئے رہنے والی
ہے اور یہ باپ کے ساتھ تھی باپ نے یہ زندگی ہمکو دکھائی۔ **۳** اب ہم ان
چیزوں کے متعلق کہتے ہیں جو ہم نے دیکھا اور سنا تھا کہ تم بھی ہمارے
ساتھ شریک رہو اور یہی شراکت باپ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح کے
ساتھ ہے۔ **۴** ہم یہ باتیں تمہیں اس لئے لکھتے ہیں کہ ہم سب کی جو خوشی
ہے وہ پوری ہو جائے۔

خُدا ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے

۵ ہم نے خُدا سے جو سُنا وہ پیغام تمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا
روشنی ہے اور اس میں تاریکی نہیں۔ **۶** اگر ہم یہ کہیں کہ ہم خُدا کی
شراکت میں ہیں لیکن تاریکی میں جی رہے ہیں تو ہم جھوٹ بول رہے ہیں
اور سچّائی کی پیروی نہیں کررہے ہیں۔ **۷** خُدا نور ہے اور ہمیں اس نور میں
رہنا چاہئے اگر ہم اس نور میں رہتے ہیں تو تب ہم ایک دوسرے سے
شراکت کرتے ہیں اور جب ہم اس نور میں رہتے ہیں تو خُدا کا بیٹا یسوع کا
خون ہم کو ہمارے تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔
۸ اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم بالکل گنہگار نہیں ہیں تو ہم اپنے آپ کو
بے وقوف بنارہے ہیں اور ہم میں سچّائی نہیں ہے۔ **۹** اگر ہم اپنے گناہوں
کو تسلیم کرتے ہیں تو خُدا جو انصاف پسند اور وفادار ہے وہ ہمارے گناہوں
کو معاف کرتا ہے ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ **۱۰** اگر ہم یہ
کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو گو یا خُدا کو جھٹلاتے ہیں اور خُدا کی سچّی
تعلیمات ہم میں بالکل نہیں ہیں۔

یسوع ہمارا مدد گار

۲ میرے بچّو! یہ خط میں تمہیں لکھ رہا ہوں تا کہ تم گناہ نہ کرو اگر
کوئی آدمی گناہ کرتا ہے تو یسوع مسیح ہماری مدد کرتا ہے۔ باپ
کے پاس ہمارے گناہوں کا بچاؤ کرنے والا ہے اور وہ ہے متقّی یسوع مسیح۔
۲ ہم کو گناہوں سے بچانے کا یسوع ہی ایک ذریعہ ہے نہ صرف ہمارے
بلکہ تمام لوگوں کے گناہ پاک ہو جائیں گے۔
۳ جو کُچھ خُدا نے ہمیں کہا ہے اگر ہم اسکی فرمانبرداری کریں تو یقیناً
ہم نے خُدا کی سچّائی کو جانا۔ **۴** اگر کسی نے کہا، ”میں خُدا کو جانتا ہوں۔“
اور پھر خُدا کے احکام کی فرمانبرداری نہیں کرتا ایسا شخص خُدا کو جھٹلاتا ہے
اور اس میں وہ سچائی نہیں۔ **۵** اگر آدمی خُدا کی تعلیمات کی اطاعت کرے
تب وہ خُدا کی محبت میں مکمل اترتا ہے۔ **۶** اس طرح ہم جانتے ہیں کہ ہم
اس میں ہیں میں خُدا کے کہنے پر قائم ہوں تو اُسے یسوع مسیح کی طرح زندگی
گذارنا چاہئے۔

دُوسروں سے محبّت کرو

۷ میرے عزیز دوستو! میں تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھ رہا ہوں یہ وہی
حکم ہے جو ابتداء سے تمہارے لئے تھا۔ یہ حکم کُچھ بھی نہیں لیکن یہ وہی
تعلیمات ہیں جو تم سن چکے ہو۔ **۸** لیکن میں تمہیں اس حکم کو نئے حکم کی
طرح لکھ رہا ہوں یہ حکم سچّا ہے اس کی سچائی کو تم یسوع میں تم اپنے آپ
میں دیکھ سکتے ہو کیوں کہ اندھیرا غائب ہو رہا ہے اور وہ سچّا نور چمک رہا
ہے۔ **۹** جو یہ کہتا ہے کہ ”میں نور میں ہوں“ پھر بھی اپنے بھائی سے نفرت
کرتا ہے تو ایسا آدمی آج تک بھی اُسی تاریکی میں مبتلا ہے۔ **۱۰** جو شخص
اپنے بھائی کو عزیز رکھتا ہے وہ نور میں رہتا ہے اور کوئی بھی چیز اسے غلطی
کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی۔ **۱۱** لیکن ایک شخص اپنے بھائی سے نفرت
کرتا ہے وہ تاریکی میں ہے اور وہ تاریکی میں رہتا ہے، اور وہ نہیں جانتا کہ وہ
کہاں جارہا ہے کیوں کہ تاریکی نے اس کی آنکھوں کو اندھا بنا دیا ہے۔

۱۲ عزیز بچّو! میں تمہیں لکھتا ہوں، کہ تمہارے گناہ یسوع مسیح کے
ذریعے ہی معاف ہوتے ہیں۔
۱۳ اے باپ! میں تمہیں لکھتا ہوں، کیوں کہ تم اچھی طرح جانتے ہو
کہ وہ ابتداء ہی سے رہا ہے۔ اے نوجوانو! میں تمہیں لکھتا ہوں، کیوں کہ
تم نے اس بُرائی کو شکست دی ہے۔
۱۴ اے بچّو! میں تمہیں لکھتا ہوں، تم باپ کو جانتے ہو۔ اے
باپ! میں تمہیں لکھتا ہوں، کہ تم جانتے ہو کہ وہ ابتداء سے ہی ہے۔ اے

جوانو! میں تمہیں لکھتا ہُوں، کہ تم طاقتور ہو: اور تم میں خُدا کا کلام قائم ہے اور تم نے بُرائی کو شکست دی ہے۔

۱۵ دُنیا سے اور اس کی چیزوں سے محبّت نہ رکھو جو کوئی شخص دُنیا سے محبّت رکھتا ہے تو ایسے شخص کے دل میں باپ کی محبّت نہیں ہے۔
۱۶ یہ تمام چیزیں جو دُنیا کی بُرائیاں ہیں:

کہ ان چیزوں کی محبّت جس سے ہم اپنے گناہوں کے ذریعہ خوش کرتے ہیں، گناہ کی چیزوں کو دیکھ کر آنکھیں مطمئن ہو تی ہیں، دُنیا کی چیزوں کو پا کر ان پر فخر کرتے ہیں۔

اور ایسی دنیاوی خواہشات باپ خُدا کی طرف سے نہیں آتی۔
۱۷ لیکن یہ دُنیا کی طرف سے ہے اور یہ قائم رہنے والی نہیں بلکہ یہ فنا ہونے والی ہے جو شخص خُدا کی مرضی پر قائم ہے وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے۔

مسیح کے دُشمنوں کا راستہ نہ اپناؤ

۱۸ میرے عزیز بچّو! آخر وقت آگیا ہے تم نے سنا ہے کہ مسیح کے دشمن آرہے ہیں اور اب بھی کئی مسیح کے دشمن ہو گئے ہیں اس طرح ہم جانتے ہیں کہ آخر وقت قریب ہے۔ ۱۹ وہ دشمن مسیح ہمارے گروہ میں تھے اور ہمیں چھوڑ گئے حقیقت میں وہ ہمارے نہیں ہیں اگر وہ سچ مچ ہم میں سے ہوتے تو وہ ہمارے ساتھ ہی رہتے لیکن وہ ہمیں چھوڑ گئے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حقیقت میں وہ ہم میں سے نہیں ہیں۔
۲۰ تمہارے پاس تو وہ تحفہ ہے جو مقدس ہستی نے دیا ہے اور اس لئے تم سب سچّائی کو جانتے ہو۔ ۲۱ پھر میں یہ سب تمہیں کیوں لکھتا؟ کیا اس لئے لکھوں کہ تم سچّائی نہیں جانتے اور میں خط اس لئے لکھتا ہوں کہ تم سچّائی کو جانتے ہو اور یہ جانتے ہو کہ کوئی جھوٹ سچّائی سے نہیں آتا۔
۲۲ تو پھر کون جھوٹا ہے؟ یہ وہی ہے جو تسلیم نہیں کرتا ہے کہ یسوع مسیح ہے یا پھر وہ جو کہتا ہے کہ یسوع مسیح نہیں ہے، یہی مسیح کا دشمن ہے۔ ایسا آدمی باپ یا اپنے بیٹے پر ایمان نہیں رکھتا۔ ۲۳ جو ایک بیٹے پر ایمان نہیں رکھتا پھر اسکے پاس باپ بھی نہیں اور جو بیٹے کو قبول کرے وہ باپ کو بھی قبول کرتا ہے۔
۲۴ ابتداء سے جن تعلیمات کو تم نے سنا ہے اس پر قائم رہو تو پھر تم بیٹے اور باپ میں قائم رہوگے۔ ۲۵ اور یہی وعدہ ہے جو بیٹے نے ہم کو دیا کہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔ ۲۶ میں یہ خط ان لوگوں کے متعلق لکھ رہا ہوں جو تمہیں غلط راستہ بتا رہے ہیں۔ ۲۷ مسیح نے تمہیں ایک خاص تحفہ عطا کیا ہے وہ تحفہ تم میں ہے تم کو کسی اور کی تعلیمات کی ضرورت نہیں جو تحفہ اس نے دیا ہے وہ تمہیں ہر چیز کی تعلیم دے گا اور یہ سچّا تحفہ ہے جھوٹا نہیں لہذا مسیح نے جو سکھایا ہے اس پر قائم رہو۔
۲۸ ہاں! میرے عزیز بچّو! مسیح پر قائم رہو اگر ہم اب ایسا کریں تو ہمارا یقین اور پختہ اس دن پر ہو گا جب مسیح آئے گا۔ ہمیں کُچھ چھپانے کی اور شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ ۲۹ تم جانتے ہو کہ مسیح نیک ہے اس لئے تم جانتے ہو تمام لوگ جو سچّے اور نیک ہیں وہ خُدا کے بچّے ہیں۔

ہم خُدا کے بچّے ہیں

۳ باپ نے ہم سے بے حد محبّت کی ہے اس نے ہم سے اتنی محبّت کی ہے کہ ہم خُدا کے بچّے کہلاتے ہیں حقیقت میں ہم اس کے بچّے ہیں وہ لوگ نہیں سمجھ سکتے کہ ہم خُدا کے بچّے ہیں۔ ۲ عزیز دوستو! اب ہم خُدا کے بچّے ہیں اور نہیں جانتے کہ آئندہ ہم کیا ہوں گے؟ لیکن ہم کو معلوم ہے کہ جب مسیح ظاہر ہوگا تب ہم اس جیسے ہی ہوں گے ہم اس کو اسی طرح دیکھیں گے جیسا کہ وہ حقیقت میں ہے۔ ۳ مسیح پاک ہے اور ہر آدمی جو اس سے اُمید رکھتا ہے مسیح اس کو اسی طرح پاک کرے گا جیسا کہ خود مسیح ہے۔
۴ جب کوئی شخص گناہ کرتا ہے تو گویا وہ خُدا کی شریعت کو توڑتا ہے ہاں! گناہ کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ خُدائی شریعت کے خلاف جانا۔ ۵ تم جانتے ہو کہ مسیح لوگوں کے گناہوں کو مٹانے کے لئے آیا ہے اس کی ذات میں کوئی گناہ نہیں۔ ۶ اسی لئے جو مسیح میں قائم رہتا ہے تو وہ گناہ نہیں کرتا اور جو مسلسل گناہ کرتا ہے تو پھر اس نے حقیقت میں مسیح کو دیکھا ہی نہیں اور نہ مسیح کو جانا۔
۷ عزیز بچّو! کسی آدمی کے فریب میں نہ آنا جو غلط راستہ بتائے مسیح نیک ہے اور جو کوئی اس کی طرح نیک ہونا چاہے اُسے چاہئے کہ اچھے کام کریں۔ ۸ شیطان شروع سے ہی گناہ کر رہا ہے اور جو شخص گناہ مسلسل کرتا ہے وہ شیطان کا ہے خُدا کا بیٹا شیطان کے کاموں کو مٹا دینے کے لئے آیا ہے۔

۹ جب خُدا کسی شخص کو اپنا بچّہ بناتا ہے تو وہ شخص لگاتار گناہ نہیں کرتا کیوں کہ وہ اس نئی زندگی میں رہتا ہے جو خُدا اُسے دیتا ہے اُس دن سے وہ خُدا کا بیٹا کہلاتا ہے۔ اور ایسے شخص کے لئے مسلسل گناہ کرنا ممکن نہیں۔ ۱۰ اسی طرح ہم پہچان سکتے ہیں کہ کون خُدا کے بچّے ہیں؟ اور کون شیطان کے بچّے ہیں؟ جو لوگ صحیح راستے پر نہیں چلتے، وہ خُدا کے بچّے نہیں کہلاتے اور جو اپنے بھائیوں سے محبّت نہیں کرتے وہ خُدا کے بچّے نہیں ہیں۔

ہم کو ایک دوسرے سے محبّت کرنا چاہئے

۱۱ تعلیمات جو شروع سے تم سن رہے ہو یہ ہیں کہ ہم کو ایک دوسرے سے محبّت کرنا چاہئے۔ **۱۲** ہم کو قابیل کی مانند نہیں ہونا چاہئے جس کا تعلق بُرائی سے تھا اس نے اپنے بھائی کو مار ڈالا۔ لیکن اسنے اپنے بھائی کو کیوں مار ڈالا؟ کیوں کہ اسکے کام بُرے تھے اور اس کے بھائی کے کام سچّائی کے تھے۔

۱۳ بھائیو اور بہنو! تم کو حیران ہونے کی ضرورت نہیں جب اس دُنیا کے لوگ تم سے نفرت کریں۔ **۱۴** ہم جانتے ہیں کہ ہم موت سے آئے ہیں اور زندگی میں داخل ہوئے ہیں ہم جانتے ہیں کہ ہم اپنے مسیحی بھائیوں اور بہنوں سے محبّت کرتے ہیں اور جو شخص اس طرح دوسروں سے محبّت نہیں رکھتا وہ ابھی تک موت ہی میں ہے۔ **۱۵** ہر وہ شخص جو اپنے بھائیوں سے نفرت کرتا ہے وہ قاتل ہے تم اچھی طرح جانتے ہو کہ قاتل کی زندگی کے اندر ہمیشہ کی زندگی نہیں ہوتی۔ **۱۶** چونکہ یسوع نے ہمارے لئے اپنی زندگی دی تب ہم نے جانا کہ حقیقی محبّت کیا ہے ہمیں بھی اپنی زندگیاں اپنے مسیح بھائی بہنوں کے لئے دینی چاہئے۔ **۱۷** اگر ایک ایماندار کے پاس دُنیا کی دولت ہے لیکن دیکھ رہا ہے کہ اس کا بھائی ضرورت مند ہے اور دیکھنے کے باوجود ہمدردی نہیں جاگتی دیکھ کر بھی اس کی مدد نہیں کرتا تو ایسا ایماندار یہ کہنے کے قابل نہیں کہ اس کے دل میں خُدا کی محبّت ہے۔ **۱۸** میرے بچو! ہم باتوں سے دکھاوے کے لئے محبّت نہ کریں بلکہ ہماری محبّت حقیقی ہونی چاہئے ہمیں اپنے سچّے عمل سے محبّت کا اظہار کرنا چاہئے۔

۱۹-۲۰ یہی ایک راستہ جس کی وجہ سے ہم سچائی کے راستے پر چلنے کے اہل ہیں۔ اگر ہمارا ضمیر کہتا ہے کہ ہم قصوروار ہیں تو ہم خُدا کے سامنے اپنے ضمیر کی اصلاح کریں کیوں کہ خُدا ہمارے دلوں سے بھی عظیم ہے وہ ہر چیز جانتا ہے۔

۲۱ میرے عزیز دوستو! اگر ہم اپنے دلوں میں یہ جانتے ہیں کہ ہم غلطی پر نہیں ہیں تو بلا کسی خوف کے خُدا کے سامنے آئیں گے۔ **۲۲** چونکہ ہم اس کے فرماں بردار ہیں اور ہم وہی چیزیں کر رہے ہیں جس سے وہ خوش ہو رہا ہے پھر جو چیز اس سے مانگیں گے عطا کرے گا۔ **۲۳** ان ہی باتوں کا خُدا نے حکم دیا ہے کہ ہم اس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایماندار رہیں اور ہم اس طرح ایک دوسرے سے محبّت کریں جیسا کہ اس نے حکم دیا ہے۔ **۲۴** ایک شخص خُدا کے احکام کی اطاعت کرتا ہے تو پھر وہ خُدا میں ہے اور خُدا اس میں ہے ہم کس طرح کہہ سکیں گے کہ خُدا ہم میں ہے جو رُوح کے ذریعہ ہم کو دی ہے اس سے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں ہے۔

جھوٹے معلّموں سے ہوشیار رہو

۴ اے میرے عزیز دوستو! اس وقت دُنیا میں کئی جھوٹے نبی ہیں اس لئے ہر ایک رُوح پر یقین مت کرو بلکہ رُوحوں کی جانچ کرو کہ آیا وہ رُوح خُدا کی طرف سے ہے یا نہیں۔ **۲** اس طرح تم خُدا کی رُوح کے بارے میں جان سکتے ہو کہ کوئی روح یہ کہتی ہے کہ "میرا ایمان یسوع مسیح میں ہے جو اس دُنیا میں آدمی کی طرح آیا ہے" یہی رُوح خُدا کی طرف سے ہے۔ **۳** وہ رُوح جو یسوع کو قبول نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہیں ایسی روح مسیح کے دشمنوں کی رُوح ہے۔ تم تو سن چکے ہو کہ مسیح کے دشمن آئیں گے۔ اور اب مسیح کے دشمن اس وقت دُنیا میں ہیں۔

۴ میرے پیارے بچّو! تم خُدا کے ہو اس لئے تم ان کو شکست دے چکے ہو کیوں کہ جو تم میں ہے وہ اس دُنیا کے لوگوں میں اس سے بھی عظیم ہے۔ **۵** اور اُن لوگوں کا تعلق دُنیا سے ہے اور جو کُچھ وہ کہتے ہیں وہ دُنیا کے تعلق سے ہے اور ان کا کہنا دُنیا ہی سنتی ہے۔ **۶** لیکن ہم خُدا سے ہیں اس لئے جو لوگ خُدا کو جانتے ہیں وہ ہماری باتیں سنتے ہیں۔ لیکن جو خُدا کے نہیں ہیں وہ ہماری باتوں کو نہیں سنتے اس طرح ہم روح کی سچّائی یا رُوح کی غلطی کو جانتے ہیں۔

محبّت خُدا کی طرف سے ہے

۷ عزیز دوستو! ہم کو ایک دوسرے سے محبّت کرنا ہو گا کیوں کہ محبّت خُدا کی طرف سے ہے جو شخص محبّت کرتا ہے وہ خُدا کا بچّہ ہے اور وہ خُدا کو جانتا ہے۔ **۸** جو شخص محبّت نہیں کرتا وہ خُدا کو نہیں جانتا کیوں کہ خُدا ہی محبّت ہے۔ **۹** خُدا نے صرف اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تا کہ اس کے ذریعہ ہمیں زندگی ملے اس طرح خُدا نے ہمیں اس کی محبّت کو بتا یا ہے۔ **۱۰** سچّی محبّت ہی ہمارے لئے خُدا کی محبّت ہے نہ کہ ہماری محبّت خُدا کے لئے خُدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیج کر ہمارے گناہوں کو لے لیا ہے۔

۱۱ تو پھر خُدا ہمیں بے انتہا چاہتا ہے عزیز دوستو! اسی طرح ہمیں بھی ایک دوسرے سے محبّت کرنا چاہئے۔ **۱۲** کسی نے بھی خُدا کو نہیں دیکھا لیکن جب ہم ایک دوسرے سے محبّت کرتے ہیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے اور اسکا مقصد پورا ہوتا ہے اور ہم میں اس کی محبّت پوری ہو گئی۔

۱۳ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا میں ہیں اور خُدا ہم میں ہے ہم اس لئے جانتے ہیں کہ خُدا نے رُوح ہم کو دی ہے۔ **۱۴** ہم دیکھ چکے ہیں کہ خُدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا کا نجات دہندہ بنا کر بھیجا ہے۔ اسلئے یہ گواہی ہم دیتے ہیں۔ **۱۵** اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ "میں یسوع کے خُدا کا بیٹا ہونے پر ایمان لاتا ہوں" تب خُدا اس آدمی میں رہتا ہے اور وہ آدمی خُدا میں

رہتا ہے۔ ۱۶ اس لئے ہم جانتے ہیں کہ خُدا ہم سے محبّت کرتا ہے۔ اور ہم محبّت پر بھروسہ کرتے ہیں۔

خُدا ہی محبّت ہے جو کوئی محبّت میں رہتا ہے وہ خُدا میں رہتا ہے۔ اور خُدا اس میں رہتا ہے۔ ۱۷ اگر خُدا کی محبّت ہم میں کامل ہے تو پھر ہمیں جزا کے دن کا خوف نہیں اس دُنیا میں ہم اس کے مانند ہیں۔ ۱۸ جہاں خُدا کی محبّت ہے وہاں کوئی ڈر نہیں، کامل خُدا کی محبّت خوف کو دور کرتی ہے۔ خُدا کی سزا ہی آدمی کو خوف زدہ کرتی ہے۔ اس لئے کہ خُدا کی محبّت اس میں کامل نہیں ہوتی جس میں خوف ہوتا ہے۔

۱۹ ہم اس لئے محبّت کرتے ہیں کیوں کہ خُدا نے پہلے ہم سے محبّت کی۔ ۲۰ اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے ”میں خُدا سے محبّت کرتا ہوں“ لیکن اپنے مسیحی بھائیوں اور بہنوں سے نفرت کرتا ہے تو ایسا شخص جھوٹا ہے وہ شخص اپنے بھائی جس کو وہ دیکھ سکتا ہے پھر بھی نفرت کرتا ہے۔ تو ایسا شخص خُدا سے محبّت نہیں کرسکتا جس کو وہ دیکھ نہیں سکتا۔ ۲۱ اور اس نے ہم کو یہ حکم دیا ہے کہ جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ اپنے بھائی سے بھی محبّت رکھے۔

خُدا کے بچّے دُنیا پر فتح حاصل کرتے ہیں

۵ وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع ہی مسیح ہے تو وہ خُدا کے بچّے ہیں جو شخص خُدا سے محبّت کرتا ہے وہ خُدا کے بچّوں سے بھی محبّت کرتا ہے۔ ۲ ہم کس طرح جان سکتے ہیں کہ ہم خُدا کے بچّوں سے محبّت کرتے ہیں؟ ہم جانتے ہیں کیوں کہ ہم خُدا سے محبّت کرتے ہیں اور اس کے احکام کی اطاعت کرتے ہیں۔ ۳ خُدا سے محبّت کا مطلب ہے اس کے احکام کی پابندی اور اطاعت جو مشکل نہیں ہے۔ ۴ کیوں کہ ہر خُدا کا بچّہ دُنیا پر غالب آنے کی طاقت رکھتا ہے۔ ۵ یہ ہمارا ایمان ہے جس سے دُنیا پر غالب آسکتے ہیں کون ہے وہ شخص جس نے دُنیا پر فتح حاصل کی، وہ وہی شخص ہے جسکا ایمان ہے کہ یسوع خُدا کا بیٹا ہے۔

خُدا نے اپنے بیٹے کی بابت کہا

۶ یسوع مسیح ہی ایک ہے جو پانی اور خون کے ساتھ آیا ہے یسوع صرف پانی کے ساتھ نہیں آیا بلکہ یسوع پانی اور خون دونوں کے ساتھ آیا، اور روح ہمیں یہ کہتی ہے کہ یہ سچ ہے رُوح سچ ہے۔ ۷ اس طرح تین گواہ ایسے ہیں جو ہمیں یسوع کے متعلق کہتے ہیں۔ ۸ روح، پانی اور خون۔ یہ تینوں گواہ اقرار کرتے ہیں۔ ۹ ہم قبول کرتے ہیں وہ گواہ جو لوگ دیتے ہیں لیکن خُدا کی شہادت زیادہ اہم ہے اور خُدا شہادت دیتا ہے اپنے بیٹے کے تعلق سے۔ ۱۰ جو شخص خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے تو اس کے دل میں سچائی رہتی ہے جو خُدا نے کہی ہے اور جو خُدا پر ایمان نہیں لاتا وہ خُدا کو جھوٹا قرار دیتا ہے۔ اس لئے کہ وہ شخص اُس پر ایمان نہیں لاتا جو خُدا نے اپنے بیٹے کے متعلق کہا ہے۔ ۱۱ یہی سب کُچھ خُدا نے ہم سے کہا ہے خُدا نے ہم کو لافانی زندگی دی جو اس کے بیٹے میں ہے۔ ۱۲ جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس سچّی زندگی ہے لیکن جس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی نہیں۔

اب تم کو ہمیشہ کی زندگی دی گئی ہے

۱۳ میں یہ خط اُن لوگوں کو لکھتا ہوں جو خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتے ہیں اسی لئے میں لکھتا ہوں کہ تم جان جاؤ کہ تم کو ہمیشہ کی زندگی دی گئی ہے۔ ۱۴ ہم بغیر کسی شک و شبہ کے خُدا کے قریب جاسکتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے ہم جب خُدا سے کسی خاص چیز کا مطالبہ کرتے ہیں اور وہ چیزیں جو خُدا کے مرضی کے مطابق ہو تب خُدا ہماری سنتا ہے جو ہم اُس سے کہتے ہیں۔ ۱۵ جب کبھی بھی ہم خُدا سے مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے تب ہم جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم اس سے مانگتے ہیں وہ ہمیں دیتا ہے۔

۱۶ اگر کوئی شخص یہ دیکھتا ہے کہ اس کا مسیحی بھائی یا بہن کوئی گناہ کررہے ہیں تو ایسا شخص اس مسیحی بھائی یا بہن جو گناہ کر رہے ہوں ان کے لئے دعا کرے خُدا انہیں زندگی بخشے گا میں ان لوگوں کے متعلق کہتا ہوں جن کا گناہ موت کا سبب نہ بنے ایسے گناہ بھی ہیں جو موت کا نتیجہ ہیں اور میرا مطلب یہ نہیں کہ اس گناہ کے لئے خُدا سے دعا کرے۔ ۱۷ بُرائی کرنا ہمیشہ گناہ ہی ہے مگر بعض گناہ ایسے بھی ہیں جسکا نتیجہ موت نہیں۔

۱۸ ہم جانتے ہیں کہ جو شخص خُدا کا بچّہ بنا وہ گناہ نہیں کرتا۔ خُدا کا بیٹا خُدا کے بچّہ کی حفاظت کرتا ہے اور وہ بُرائی اُس شخص کو کوئی نقصان نہیں پہونچا سکتی۔ ۱۹ ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا کے ہیں لیکن بد کار کے قبضہ میں ساری دُنیا ہے۔ ۲۰ اور ہم جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آگیا ہے اور اُس نے سمجھ بخشی ہے۔ اب ہم خُدا کو جان سکتے ہیں۔ خُدا ایک وہی ہے جو سچّا ہے۔ اور ہماری زندگیاں اُسی سچّے خُدا اور اِسکے بیٹے یسوع مسیح میں ہے۔ وہ سچّا خُدا ہے اور وہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔ ۲۱ اِسلئے اے پیارے بچّو! اپنے آپ کو جھوٹے خُداؤں سے دور رکھو۔